مطالعہ کی میز پر

مولانا حافظ عبدالعزیز علوی
شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ

نام کتاب:

اسلام کا بے باک سپاہی
"علامہ احسان الٰہی ظہیر
شہید رحمۃ اللہ علیہ "

تالیف وتصنیف "پروفیسر حافظ خبیب زاہد"

صفحات: 186 قیمت: درج نہیں

ناشر: طارق اکیڈمی فیصل آباد

حافظ زاہد ایک دینی اور علمی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ جس کا میدان کار، تعلیم و تدریس، وعظ و تبلیغ اور تقریر وخطابت ہے۔ یہ موصوف ایک صاحب ذوق، مطالعہ کے رسیا، کم گو، اور سنجیدہ و متین نوجوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم و تدریس، وعظ و تبلیغ اور تقریر وخطابت کے ساتھ جوان کا خاندانی پیشہ ہے تصنیف تالیف کا بھی اچھا ذوق بخشا ہے۔ اور یہ کتاب ان کے اس ذوق و شوق کی آئینہ دار، نقش اول ہے۔ جوانہوں نے علامہ سے انتہائی عقیدت اور محبت میں ڈوب کر لکھی ہے اور ان کو علامہ کے بارے میں جس قدر مطبوعہ مواد مل سکا ہے۔ اس سے انتہائی محنت و کوشش سے خوشہ چینی کرتے ہوئے مرتب کیا ہے۔ انداز بیان اور اسلوب تحریر انتہائی شستہ اور شائستہ ہے۔ جس میں ادب کی چاشنی اور لطافت موجود ہے۔ تیرے نام سے ابتداء گوشوں کے بعد" حیات تاباں کی ایک جھلک" کے عنوان سے پیدائش سے لے کر زندگی کے آخری دن تک کے اہم اور ضروری واقعات و حوادث کو تاریخ وار مرتب کیا ہے۔ پھر چار ابواب میں لکھے ہیں۔ پہلے باب میں ولادت سے لے کر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے فراغت کے حالات کی ضروری تفصیل بیان کی ہے۔ باب دوم میں وطن واپسی اور وطن عزیز میں سیاسی جدجہد کے نشیب فراز اور خطابت ،صحافت اور کاروبار کے مختلف گوشوں پر بڑے اچھے اور اچھوتے انداز میں بحث کی ہے۔ اور اس میں پاکستانی سیاست کے مختلف ادوار کو قلم بند کیا ہے۔ جس میں بھٹو دور پر بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔ اور اس میں جماعتی سیاست کو بھی بڑی جامعیت سے بیان کیا ہے۔ باب سوم میں جمعیت اہل حدیث کی تاسیس اس کی کارگزاری اور اس سلسلہ میں علامہ کے خطابات کو مکمل تفصیل کے ساتھ انتہائی جامعیت اور اختصار سے تحریر کیا ہے۔ اور تمام اہم خطابات سے اقتباسات پیش کیئے ہیں۔ باب چہارم" میں علامہ کی فطرت کے درخشاں پہلو" کے عنوان سے انکی زندگی کے مختلف انسانی اور سماجی گوشوں پر روشنی ڈالی ہے۔ آخر میں "حواشی" کے عنوان سے بہت سی قیمتی معلومات کو جمع کر دیا ہے۔ اور کتابیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں تقریباً 60 کتابوں سے مواد جمع کیا ہے۔ اس لیے یہ کتاب اس لائق ہے کہ جو لوگ پاکستانی سیاست سے تعلق رکھتے ہیں یا علامہ ظہیر شہید سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں۔ وہ اس کا ضرور مطالعہ کریں اور اس نوجوان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے علم و فضل میں اضافہ فرمائے اور انکو توفیق دے کہ اس میدان میں عمل پیہم اور جہد مسلسل سے کام لیتے ہوئے آگے بڑھے۔ کیونکہ انسان جس قدر اس کام میں آگے بڑھتا ہے۔ اس کے قلم میں نکھار پیدا ہوتا جاتا ہے۔ اور اس کی معلومات بڑھتی جاتی ہیں۔ جس سے کتاب کا درجہ بھی بلند ہوتا ہے۔ اور مانگ بھی زیادہ ہوتی ہے۔

موصوف کے اسلوب تحریر سے آگاہی کیلئے ایک چھوٹا سا اقتباس کافی ہے۔ (خطابت مافی الضمیر کو مناسب انداز میں اسطرح سامعین تک پہنچانے کا نام ہے کہ وہ متاثر ہوں۔ اس کیلئے تیاری ،اعتماد، انداز، الفاظ کا انتخاب ،مناسب لب ولہجہ ،آواز کا زیرو بم ،اشارات کی خوبی ،اشعار کی موزونیت ، امثلہ کا استعمال ،واقعات سے استدلال، تشبیہات و استعارات، تسلسل اور روانی ،برجستہ گوئی اور حاضر جوابی ،استحضار معلومات کی فراوانی اور مزاح کی آمیزش بھی اہم اجزاء ہیں۔ یہ کتاب طارق اکیڈمی ڈی گراؤنڈ سموسہ چوک فیصل